دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(276)

17-11-2003

روزہ رکھنے کی نیت	روزہ کھولنے کی نیت
وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ	اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ
مَیں نے ماہِ رمضان کے آج کے روزے کی نیت کی۔	الٰہی مَیں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے افطار کیا۔

رمضان المبارک کی دُعائیں

جامعہ اشرفیہ لاہور کا شعبۂ جدید معہد اُم القریٰ اپنے مخلصین و متعلقین کی خدمت میں ماہِ رمضان المبارک کے حوالہ سے اذکار وادعیۂ مسنونہ ارسال کرنے کا شرف حاصل کرتا رہا ہے۔ ربِّ کریم کے حضور پوری اُمت مسلمہ سربسجود ہے کہ اس نے اس ماہ کے عشرۂ اخیر میں، جو کہ نزولِ قرآن، لیلۃ القدر، اعتکافِ مسنون اور آتشِ جہنم سے آزادی کا عشرہ ہے، ہم کو پہنچایا۔ **فللّٰہ الحمد**
اسی مناسبت سے چند ادعیہ عمومی افادیت کے نقطۂ نظر سے ارسالِ خدمت کی جارہی ہیں۔

★ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

★ اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

میں اللہ سے جو میرا ربّ ہے تمام گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

★ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْٓ أَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ

اے اللہ! میں آپ سے جنت کا سوال کرتا ہوں۔

★ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

اے اللہ! بے شک تو درگزر کرنے والا ہے (اور) درگزر کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھ سے درگزر فرما۔

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ! رحمت کاملہ نازل فرما نبی امی محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور برکت اور سلامتی نازل فرما۔

★ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

اے ربّ ہمارے دے ہم کو ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا۔

Daily Dua\Dua-276 - 17-11-2003

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(277)

23-12-2003

جامعہ اشرفیہ لاہور کے شعبۂ جدید **معہد اُم القریٰ** سے قرآنِ پاک اور احادیثِ مبارکہ سے ماخوذ دُعاؤں اور اذکار کی روزانہ ترسیل کا سلسلہ عید الفطر اور موسمِ سرما کی تعطیلات کے بعد پھر سے شروع کیا جا رہا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں دُعاء کی افادیت واہمیت کا احساس عطا فرمائیں اور توفیق دیں کہ ہم اپنی کوتاہیوں اور لغزشوں کی معافی اور جملہ حاجات کے حصول کیلئے دُعائیں مانگنا اپنا معمول بنالیں۔

مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا عمل

الحدیث حضرت عبداللہ ابن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک رات جبکہ بارش ہو رہی تھی اور سخت اندھیرا تھا ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرتے ہوئے نکلے پس ہم نے آپ ﷺ کو پالیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کہہ'' مَیں نے عرض کیا ''کیا کہوں''۔ فرمایا کہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝

صبح وشام تین مرتبہ پڑھ لیا کر۔ یہ تجھے ہر چیز کے لیے کافی ہوجائے گی۔ (مشکوٰۃ)

فائدہ ملّا علی قاریؒ مرقاۃ میں لکھتے ہیں کہ علّامہ طیبیؒ نے فرمایا:

یہ تینوں سورتیں ہر شر سے حفاظت کے لیے کافی ہیں ان کا پڑھنے والا اگر کوئی اور وظیفہ نہ پڑھ سکے تو ان کا وِرد ہی اُسے تمام وظائف سے بے نیاز کردے گا اور ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

اطلاع

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 2:00 بجے سے لیکر 4:00 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس Muftionline@hotmail.com کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کرلیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجدِ حسن سے مولانا محمد عبدالرحمٰن اشرفی مدظلہ کی تقریر جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(275)

16-11-2003

رمضان المبارک کا عشرہ مغفرت

بروایت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ماہِ رمضان کا پہلا عشرہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رحمت کا ہے دوسرا عشرہ بندوں کے گناہوں کی مغفرت کا ہے اور آخری حصہ جہنم کی آگ سے رہائی عطا فرمانے کا ہے۔ (رواہ ابن خزیمہ)

یوں اس دوسرے عشرۂ رمضان میں کثرت سے استغفار کرنا چاہیے۔

☆ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ کہے:

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

”اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور قائم رہنے والا ہے اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں“۔ تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔ (ابوداؤد، ترمذی، عن زیدؓ)

☆ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس ﷺ ایک مجلس میں سو بار یہ پڑھتے تھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

”اے میرے ربّ! میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول فرما کیونکہ بلاشبہ آپ ہی بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والے ہیں اور بہت رحم فرمانے والے ہیں“۔ (سنن اربعہ، ابن حبان، عن ابن عمرؓ)

☆ حضرت شدّاد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سیّدُ الاستغفار یوں ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُلَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

”اے اللہ تعالیٰ! تُو ہی میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے اور مَیں تیرا بندہ ہوں اور مَیں تیرے وعدہ اور عہد پر قائم ہوں جتنا مجھ سے ہو سکے۔ مَیں پناہ مانگتا ہوں اِن تمام کاموں کے شر سے جو مَیں نے کیے اور میرے اُوپر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور مَیں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں۔ پس تُو میرے گناہ کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی اور گناہوں کو نہیں بخش سکتا“۔ (بخاری، نسائی، عن شداد بن اوسؓ)

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(274)

15-11-2003

دُعاء کی افادیت واہمیّت

جامعہ اشرفیہ لاہور کے شعبۂ اُم القریٰ سے بذریعہ انٹرنیٹ دُعاؤں اور اذکارِ مسنونہ کی ترسیل کا سلسلہ جاری ہے گذشتہ چند دِن ماہِ رمضان المبارک کی ساعاتِ مقبولیتِ دُعاء کے حوالے سے کچھ ارشادات نبوی ﷺ اور مسنون اذکار ارسال کیے گئے ہیں۔

آج دُعاء کی عمومی افادیت اور اہمیت پر چند احادیث رسول اکرم ﷺ ارسالِ خدمت کی جارہی ہیں۔

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اپنی رحمت سے ہمیں اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے گناہوں کو بخش دے۔

الحدیث حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دُعاء عینِ عبادت ہے'' اس کے بعد آپ نے سند کے طور پر سورہ غافر کی درج ذیل آیت نمبر ۶۰ پڑھی۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾

ترجمہ تمہارے ربّ کا فرمان ہے کہ مجھ سے دُعاء کرو اور مانگو، مَیں قبول کروں گا اور تم کو دُوں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے متکبرانہ رُوگردانی کریں گے۔ ان کو ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں جانا ہوگا۔ (احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

الحدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دُعاء عبادت کا مغز اور جوہر ہے''۔ (ترمذی)

الحدیث حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ''اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دُعاء سے زیادہ مکرّم نہیں''۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

الحدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جس کے لیے دُعاء کا دروازہ کھل گیا اس کے لیے رحمت کے دروازے کھل گئے اور اللہ تعالیٰ کو سوالوں اور دُعاؤں میں سب سے زیادہ محبوب یہ ہے کہ بندے اس سے عافیت کی دُعاء کریں۔ (ترمذی)

الحدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے''۔ (ترمذی)

الحدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''دُعاء کار آمد اور نفع بخش ہوتی ہے ان حوادث میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے۔ پس اے خدا کے بندو دُعاء کا اہتمام کرو''۔ (ترمذی، احمد)

فائدہ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ احادیثِ مسنونہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بلاء اور مصیبت کے دفع کرنے میں دُعاء کو وہ خاص تاثیر حاصل ہے جو کسی اور عمل کو حاصل نہیں اگر آدمی کو کسی مصیبت کے آنے کا اندیشہ ہو اور اُس کو دُعاء کی توفیق ہو جائے۔ تو پھر اس دُعاء کے ذریعہ سے وہ مصیبت دُور اور دفع ہو جائے گی اور اس سے وہ نجات پا جائے گا۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(273)

05-11-2003

ماہِ رمضان المبارک

احادیث مبارکہ بابت سحر وافطار

رویئت ہلال

حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا چاند دیکھ کرروزے رکھواور چاند دیکھ کرروزہ چھوڑ واور اگر (29 تاریخ کو) چاند دِکھائی نہ دے تو شعبان کی تیس کی گنتی پوری کرو۔ (صحیحین)

سحری

حضور ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ سحری میں برکت ہے اسے ہرگز نہ چھوڑ و اگر کچھ نہیں تو اس وقت پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا جائے' کیونکہ سحری کھانے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتے ہیں اور فرشتے اس کیلئے دُعاءِ خیر کرتے ہیں۔ (مسند احمد)

افطار

حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ مغرب کی نماز سے پہلے چند تر کھجوروں سے روزہ افطار فرماتے تھے۔ اور اگر تر کھجوریں بروقت موجود نہ ہوتیں تو خشک کھجوروں سے افطار فرماتے اور اگر خشک کھجوریں بھی نہ ہوتیں تو چند گھونٹ پانی پی لیتے۔ (جامع ترمذی)

معاذ بن زہیرہ رحمۃ اللہ علیہ تابعی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ روزہ افطار فرماتے تو کہتے تھے:

☆ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ (سنن ابی داوٗد)

(اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولا)

☆ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب افطار فرماتے تو کہتے تھے:

ذَھَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتِ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ (سنن ابی داوٗد)

(پیاس چلی گئی' اور رگیں تر ہوگئیں اور انشاء اللہ ثواب ثابت ہوگیا)

☆ حضرت عمر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

روزہ کی ایک بھی دُعاء افطار کے وقت مسترد نہیں ہوتی۔ (ابن ماجہ)

(ماخوذ من: اُسوۂ رسول اکرم ﷺ مؤلف: حضرت ڈاکٹر عبدالحی رحمۃ اللہ علیہ)

دُعاء

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

(اے ربّ! بخش دے اور رحم فرما' اور تُو سب رحم والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے)

اذکارِ مسنونہ

☆ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ ☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

☆ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ ☆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّۃَ

☆ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ ☆ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(272)

03-11-2003

روزہ رکھنے کی نیت	روزہ کھولنے کی نیت
وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ	اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ
میں نے ماہِ رمضان سے کل کے روزے کی نیت کی۔	الٰہی میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے افطار کیا۔

قبولیتِ روزہ اور تراویح کے آداب

الحدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی مروی ہے کہ:
بہت سے روزہ رکھنے والے ایسے ہیں کہ ان کو روزہ کے ثمرات میں بجز بھوکا رہنے کے کچھ بھی حاصل نہیں اور بہت سے شب بیدار ایسے ہیں کہ ان کو رات کے جاگنے (کی مشقت) کے سوا کچھ بھی نہ ملا۔ (ابن ماجہ)

ف علماء اور مشائخ نے اس حدیث کی شرح میں قبولیت روزہ کے لیے درج ذیل چھ آداب تحریر فرمائے ہیں جن کا اہتمام بہت ضروری ہے۔

1- نگاہ کی حفاظت: کہ کسی بے محل جگہ پر نہ پڑے۔

2- زبان کی حفاظت: جھوٹ، چغل خوری، لغو گفتگو، غیبت، بدگوئی، بدکلامی، جھگڑا وغیرہ سب ان میں شامل ہیں۔

3- کان کی حفاظت: ہر مکروہ چیز سے جس کا کہنا اور زبان سے نکلنا ناجائز ہے اس کی طرف کان لگانا اور سننا بھی ناجائز ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ غیبت کرنے والا اور سننے والا دونوں گناہ میں شریک ہیں۔

4- باقی اعضاء بدن کو بھی غلط استعمال سے محفوظ رکھیں۔

5- افطار کے وقت حلال مال سے بھی اتنا زیادہ نہ کھانا کہ شکم سیر ہو جائے اس لیے کہ روزہ کی غرض اس سے فوت ہو جاتی ہے۔

6- درجِ بالا آداب کو ملحوظ رکھنے کے باوجود روزہ دار کو ڈرتے رہنا چاہیے کہ روزہ اور دوسری عبادات قابل قبول بھی ہوئیں یا نہیں۔ یوں درجِ ذیل اذکار کثرت سے پڑھتے رہنا چاہیے۔

اذکارِ مسنونہ

☆ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ ☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

☆ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ ☆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ

☆ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ ☆ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(271)

01-11-2003

رمضان المبارک میں قبولیتِ دُعاء

الحدیث نبی اکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے رمضان المبارک کی ہر شب و روز میں اللہ کے یہاں سے (جہنّم کے) قیدی چھوڑے جاتے ہیں اور ہر مسلمان کیلئے ہر شب و روز میں ایک دُعاء ضرور قبول ہوتی ہے۔

(عن ابی سعید الخدریؓ رواہ البزار)

الحدیث حضور ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ تین آدمیوں کی دُعاء رد نہیں ہوتی ایک روزہ دار کی افطار کے وقت۔ دوسرے عادل بادشاہ کی دُعاء، تیسرے مظلوم کی جس کو حق تعالیٰ شانہ بادلوں سے اُوپر اُٹھا لیتے ہیں اور آسمان کے دروازے اس کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ مَیں تیری ضرور مدد کروں گا گو (کسی مصلحت سے) کچھ دیر ہو جائے۔

(عن ابی ہریرہ رواہ الترمذی)

☆ بہت سی روایات میں روزے دار کی دُعاء کا قبول ہونا وارد ہوا ہے۔ بعض روایات میں آتا ہے کہ افطار کے وقت دُعاء قبول ہوتی ہے۔ افطار کی دُعاء یہ ہے

اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمۡتُ وَعَلٰی رِزۡقِكَ اَفۡطَرۡتُ۔

(اے اللہ مَیں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے افطار کرتا ہوں)

☆ بعض کتب میں رسولِ اکرم ﷺ سے یہ دُعاء منقول ہے۔

یَاوَاسِعَ الۡفَضۡلِ اِغۡفِرۡلِیۡ۔ (اے وسیع عطا والے میری مغفرت فرما۔)

اور بھی متعدد دُعائیں روایات میں وارد ہوئی ہیں مگر کسی دُعاء کی تخصیص نہیں۔ روزہ کے افطار کا وقت دُعاء کی قبولیت کا وقت ہے۔ اپنی اپنی ضرورت کیلئے دُعاء فرماویں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ افطار کے وقت یہ دُعاء کرتے تھے۔ (عن معاذ ابن زھرۃ رواہ ابوداؤد مرسلاً)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡأَلُكَ بِرَحۡمَتِكَ الَّتِیۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ اَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ۔

(اے اللہ تیری اُس رحمت کے صدقے جو ہر چیز کو شامل ہے مَیں یہ مانگتا ہوں کہ تُو میری مغفرت فرمادے۔)

Daily Dua\Dua-271 - 01-11-2003

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(270)

30-10-2003

فضائلِ رمضان اور اذکارِ مسنونہ

الحدیث حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث مبارکہ میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ رمضان المبارک ایسا مہینہ ہے کہ اس کا اول حصہ اللہ کی رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ آگ سے آزادی ہے۔
(رواہ ابن خزیمہ)

الحدیث حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے رمضان کے قریب ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کا مہینہ آگیا ہے جو بڑی برکت والا ہے حق تعالیٰ شانہ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی رحمتِ خاصہ نازل فرماتے ہیں، خطاؤں کو معاف فرماتے ہیں، دُعاء کو قبول کرتے ہیں تمہارے تنافس کو دیکھتے ہیں اور ملائکہ سے فخر کرتے ہیں پس اللہ کو اپنی نیکی دکھلاؤ۔ بدنصیب ہے وہ شخص جو اس مہینہ میں بھی اللہ کی رحمت سے محروم رہ جاوے۔
(رواہ الطبرانی)

ف تنافس اس کو کہتے ہیں کہ دوسرے کی حرص میں کام کیا جائے اور مقابلہ پر دوسرے سے بڑھ چڑھ کر کام کیا جائے۔

☆ گویا کہ اس حدیث میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا اپنے نیک بندوں کی ماہِ رمضان المبارک میں ایک دوسرے سے زیادہ عبادت / تلاوتِ قرآنِ پاک کرنے پر ملائکہ کے سامنے فخر کرنے کا ذکر فرمایا گیا ہے۔

دُعاء اے ربِّ کریم! ہمیں بھی اِس مبارک ماہِ رمضان میں اپنی خاص رحمت سے نواز اور تلاوتِ قرآنِ پاک اور اعمالِ صالحہ میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کا جذبہ تنافس عطا فرما۔

اذکارِ مسنونہ

☆ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

☆ اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ ☆ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ

☆ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔ ☆ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

Daily Dua\Dua-270 - 30-10-2003

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ
(211)
10-7-2003

(61) وارثِ علومِ نبوت کیلئے

حضرت زکریّا علیہ السلام کی دُعاء

وَزَکَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾

(پارہ ۱۷ الانبیاء آیت ۸۹)

جب پکارا اُس (زکریّا) نے اپنے ربّ کو

اے میرے پروردگار! نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا، اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

☆ ضعفِ عمری میں حضرت زکریا علیہ السلام کی اللہ جل جلالہ کے حضور دھیمی لیکن پُراعتماد انداز میں دُعاء کا تفصیلی تذکرہ سورۃ مریم (پارہ ۱۶) کی پہلی آیتوں میں آتا ہے۔

☆ احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، اُن کی وراثت دولتِ علمِ نبوت میں چلتی ہے۔ چنانچہ سورۃ مریم میں واضح طور پر فرمایا کہ زکریا علیہ السلام نے دُعاء کی تھی

فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ﴿۵﴾ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾

(سورۃ مریم آیت ۵ اور ۶)

اس دُعاء سے یہ سبق ملتا ہے اللہ قادرِ مطلق ہے، مسبب الاسباب ہے۔ انسان کیلئے طبعی کمزوریوں پر نظر رکھتے ہوئے بھی اس قادرِ مطلق ہی کی طرف خلوصِ اعتماد کے ساتھ رجوع کرنا ہی اصل بندگی ہے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-211 - 10-7-2003

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(212)

12-7-2003

(62) اولادِ صالح کیلئے

حضرت زکریّا علیہ السلام کی دُعاء

قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾

(پ ۳' آلِ عمران' آیت ۳۸)

کہا (زکریا علیہ السلام نے) اے ربّ میرے! عطا کر مجھ کو اپنی رحمت سے اولاد پاکیزہ

☆ حضرت زکریا علیہ السلام حضرت مریم (اُمّ عیسیٰ علیہ السلام) کے خالو تھے اور حضرت مریم آپ ہی کی کفالت میں مسجد سے ملحق حجرہ مخصوص میں دِن بھر عبادت میں مشغول رہتی اور رات اپنی خالہ (زوجہ زکریا علیہ السلام) کے گھر گذارتیں۔

☆ روایات میں آتا ہے کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت مریم کے پاس من جانب اللہ بے موسم میوے آتے دیکھے تو باوجود ضعفِ عمری کے حضرت ذکریا علیہ السلام کے قلب میں ایک تحریک پیدا ہوئی کہ گو مَیں بہت بوڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بھی بانجھ ہے لیکن پھر بھی مَیں خدا سے اولاد کی دُعاء کروں امید ہے مجھے بھی بے موسم میوہ مل جائے۔ یعنی نیک اولاد مرحمت ہو جو میرے اور آلِ یعقوب کے علومِ نبوت کی وارث بن جائے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-212 - 12-7-2003

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(213)

14-7-2003

(63) حفاظتِ ایمان کیلئے

اصحاب کہف کی دُعاء

فَقَالُوْا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾

(پ۱۵' الکہف' آیت۱۰)

پھر وہ (اصحابِ کہف) بولے

اے ربّ ہمارے! ہم کو عنایت کیجیے اپنے حضور سے رحمت اور پوری کر دیجیے ہمارے کام کی درستگی۔

☆ محمد بن اسحاق اور دوسرے اہل سیر نے نقل کیا ہے کہ ملکِ روم میں دقیانوس نامی ایک بڑا ظالم بت پرست بادشاہ تھا وہ زبردستی رعایا کو بت پرستی پر مجبور کرتا تھا اور جو انکار کرتا اس کو سنگسار کرتا اور عبرتناک سزا دیتا۔
اللہ واحد پر یقین راسخ رکھنے والے چند نوجوان اِس فتنہ کفر وشرک سے بھاگ کر ایک غار میں جا چھپے اور اللہ واحد کے حضور اپنے اِیمان کی حفاظت کیلئے درجِ بالا دُعاء مانگی۔

☆ اے اللہ ہمیں بھی استقامت علی التوحید کی توفیق عطا فرما اور ہمارا خاتمہ ایمان پر مقدر فرما دے۔

آمین یارب العٰلمین

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(214)

16-7-2003

(64) عذابِ جہنم سے بچنے کیلئے

اللہ کے نیک بندوں کی دُعاء

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿٦٥﴾

(پ ۱۹، الفرقان، آیت ۶۵)

اور وہ (نیک بندے) کہتے ہیں

اے ربّ ہمارے! ہٹا ہم سے دوزخ کا عذاب اُس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔

☆ یعنی اللہ کے نیک بندے شب و روز عبادت وطاعت میں مصروف رہنے کے باوجود بے خوف ہو کر نہیں بیٹھ رہتے بلکہ اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں پر نظر رکھتے ہوئے ہر وقت خدا کے خوف اور آخرت کی فکر رکھتے ہیں جس کیلئے عملی کوشش بھی جاری رہتی ہے اور اللہ سے مسلسل دُعائیں بھی مانگتے رہتے ہیں۔

☆ اے اللہ ہمیں بھی اعمالِ صالح اور فکرِ آخرت عطا فرما دے۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ آمین یا ربّ العٰلمین

التماس: یہ دُعاء سورۃ الفرقان کے آخری رکوع میں ہے جس میں اللہ کے نیک بندوں کی صفات کا تفصیلی ذکر ہے۔ کسی اللہ والے صاحبِ علم سے اس کا مطالعہ ضرور کیجیے گا۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(215)

19-7-2003

(65) اولاد و ازواج کیلئے

اللہ کے نیک بندوں کی دُعاء

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (پ۱۹' الفرقان' آیت۷۴)

اور وہ لوگ (عباد الرحمٰن) کہتے ہیں

اے ربّ ہمارے! دے ہم کو' ہماری ازواج اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہم کو پرہیز گاروں کا پیشوا بنا دے

☆ گویا اللہ کے نیک مقبول بندے صرف اپنے نفس کی اصلاح اور اعمالِ صالح پر قناعت نہیں کر لیتے بلکہ اپنی اولاد اور ازواج کے اصلاحِ اعمال و اخلاق کی فکر بھی کرتے ہیں اور اس کے لیے کوشش بھی کرتے رہتے ہیں اور اللہ کے حضور ان کیلئے دُعا گو بھی رہتے ہیں۔

☆ آنکھوں کی ٹھنڈک بنانے سے مراد حضرت حسن بصریؒ کی تفسیر کے مطابق یہ ہے کہ ان کو اللہ کی اطاعت میں مشغول دیکھے اور اگر صحت و عافیت اور خوشحالی بھی اس میں شامل کی جائے تو وہ بھی درست ہے۔ (ماخوذ من معارف القرآن)

التماس: یہ دُعاء بھی سورۃ الفرقان کے آخری رکوع میں ہے جس میں اللہ کے نیک بندوں کی صفات کا تفصیلی ذکر ہے۔ کسی اللہ والے صاحبِ علم سے اس کا مطالعہ ضرور کیجیے گا۔

اس دُعاء کو اپنے روزانہ کے معمولاتِ یومیہ میں شامل کر لینا چاہیے

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(216)

21-7-2003

(66) اللہ رب العزت کی ہدایت کے مطابق

والدین کیلئے دُعاء

سورہ بنی اسرائیل کی آیات ۲۳ اور ۲۴ میں ربّ کریم سبحانہ وتعالیٰ بندوں کو اپنے والدین سے حسنِ سلوک کی ہدایت فرماتے ہیں اور پھر حکم فرماتے ہیں کہ خصوصاً بوڑھے والدین کیلئے یہ دُعاء رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيۡرًا ؕ مانگا کرو۔

رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيۡرًا ؕ ﴿۲۴﴾

(پ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۴)

اے ربّ اِن (میرے والدین) پر رحم کر جیسا پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا سا۔

یعنی اے ربّ کریم! جب مَیں بالکل کمزور وناتواں تھا میرے والدین نے میری تربیت میں خون پسینہ ایک کر دیا۔ اپنا آرام اور آسائش قربان کر کے میرے لیے اپنے خیال کے مطابق ہر ممکن راحت وخُوبی کی فکر کی۔ آج اِن کی ضعیفی کا وقت آیا ہے اِس لیے مَیں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ اِس بڑھاپے میں اور موت کے بعد تُو ان پر نظرِ رحمت فرما۔

(ماخوذ من تفسیر عثمانی)

التماس: والدین کیلئے یہ دُعاء ہمیشہ وردِ زبان رہنی چاہیے اِن مختصر سے الفاظِ دُعاء کو ضرور یاد کر لیجیے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-216 - 21-7-2003

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(217)

23-7-2003

(67) ایمان پر اِستقامت کیلئے

راسخین فی العلم کی دُعاء

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧

(پ ۳ آلِ عمران آیت ۸)

اے ہمارے ربّ! نہ پھیر ہمارے دِلوں کو جب تُو ہم کو ہدایت دے چکا اور عنایت کر اپنے پاس سے رحمت۔ تُو ہی ہے سب کچھ دینے والا۔

☆ راسخین فی العلم اپنے کمالِ علمی اور قوتِ ایمانی پر مغرور و مطمئن نہیں ہوتے بلکہ ہمیشہ حق تعالیٰ سے اِستقامت اور مزید فضل وعنایت کے طلبگار رہتے ہیں تاکہ کمائی ہوئی پونجی ضائع نہ ہوجائے اور ہدایت یافتہ دِل خدانخواستہ کجی کی طرف مڑ نہ جائیں۔

☆ حدیث شریف میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ (اُمت کو سُنانے کیلئے) اکثر یہ دُعاء کرتے تھے۔

يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ (اے قلوب کو پلٹنے والے! میرے قلب کو اپنے دِین پر قائم رکھنا) (ماخوذ من تفسیر عثمانی)

التماس: اس زمانۂ فتن میں ہمیں اِیمان پر استقامت اور خاتمہ بالایمان کیلئے یہ دُعاء مانگتے رہنا چاہیے۔

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس **Muftionline@hotmail.com** کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کرلیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-217 - 23-7-2003

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(218)

27-7-2003

(68) دُنیا و آخرت کی بھلائیاں طلب کرنے کیلئے جامع دُعاءِ مسنونہ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

(پ۲' سورۃ البقرۃ' ۲۰۱)

اے ربّ ہمارے! دے ہم کو دُنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہم کو دوزخ کی آگ سے۔

☆ یہ دُعاء ایک ایسی جامع دُعاء ہے کہ اِس میں اِنسان کے تمام دنیوی اور دِینی مقاصد آجاتے ہیں' دُنیا و آخرت دونوں جہاں میں راحت وسکون میسرآتا ہے۔ آخرِ دُعاء خاص طور پر جہنم کی آگ سے پناہ کی اِلتجا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ بکثرت یہ دُعاء مانگا کرتے تھے اور حالتِ طواف میں خصوصیت کے ساتھ یہ دُعاءِ مسنون ہے۔

☆ اِس میں لفظ **حسنہ** تمام ظاہری اور باطنی خوبیوں کو شامل ہے چنانچہ اِس آیت مبارکہ میں اُن جاہل درویشوں کی بھی اصلاح کی گئی جو صرف آخرت ہی کی دُعاء مانگنے کو عبادت جانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں دُنیا کی کوئی پرواہ نہیں۔ درحقیقت انسان اپنے وجود اور بقا اور عبادت وطاعت سب میں ضروریاتِ دِنیوی کا محتاج ہے۔ وہ نہ ہوں تو دِین کا بھی کوئی کام کرنا مشکل ہے۔ اِسی لیے انبیاء کرام علیہم السلام کی سنّت یہ رہی ہے کہ جس طرح وہ آخرت کی بھلائی مانگتے تھے اُسی طرح دُنیا کی بھلائی اور آسائش بھی طلب کیا کرتے تھے۔ (ماخوذ من معارف القرآن)

التماس: دُنیا و آخرت کی جملہ بھلائیوں کے حصول کیلئے یہ دُعاءِ مسنون ہمیشہ مانگتے رہنا چاہیے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(219)

28-7-2003

(69) جہاد فی سبیل اللہ میں

متّبعین انبیاء سابقہ کی دُعاء

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

(پ ۴' سورہ آلِ عمران' آیت ۱۴۷)

اے ربّ ہمارے! بخش ہمارے گناہ اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں اور ثابت رکھ ہمارے قدم اور مدد دے ہم کو منکر قوم پر۔

اُممِ سابقہ کے اللہ والوں کے حوالے سے مسلمانانِ ختم المرسلین کو یہ ہدایت فرمائی کہ تقابل کفار میں مصائب و شدائد میں گھبرانے کی بجائے اللہ سے صبر و استقلال کے ساتھ اللہ کے حضور اپنی تقصیرات کی معافی' ایمان پر ثابت قدم اور کافروں کے مقابلہ میں مدد کی دُعاء مانگتے رہنا چاہیے۔

گویا ہر مشکل میں بندہ مومن کیلئے اپنے خالق و مالک ہی کی طرف جھکنا اصل بندگی ہے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(220)

29-7-2003

(70) اللہ جل جلالہ کے حضور

مومنین کی دعاءِ مغفرت ورحمت

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(پ ۱۸، سورہ المومنون، آیت ۱۱۸)

اے رب! تو معاف فرما اور رحم کر اور تو ہے بہتر سب رحم والوں سے ۔

اس دُعاءِ مغفرت ورحمت کی تعلیم افضل البشر ﷺ کو دی جا رہی ہے باوجودیکہ آپ معصوم اور مرحوم ہی ہیں۔ اس کا مقصد دراصل امت کو تلقین کرنا ہے کہ ہر فردِ امت اس دُعا کو مانگنے کا اہتمام کرے۔ (قرطبی)

یہ انتہائی جامع دُعا ہے اس میں **اغفر** (معاف فرما) اور **ارحم** (رحم کر) دونوں کا مفعول ذکر نہیں کیا گیا کہ کیا معاف کریں اور کس پر رحم کریں۔ اس سے اشارہ عموم کی طرف ہے کہ دُعاءِ **مغفرت** شامل ہے ہر مضر اور تکلیف دہ چیز کے ازالہ کو اور **دُعاءِ رحمت** ہر مراد اور محبوب چیز کے حاصل ہونے کو۔ یوں **دفعِ مضرت** اور **جلب منفعت** جو انسانی زندگی اور اس کے دنیا و آخرت کے مقاصد کا خلاصہ ہیں دونوں اس میں شامل ہو گئے۔ (مظہری)

اللہ جل جلالہ کے حضور ہمیں یہ دُعاء ہر وقت مانگتے رہنا چاہیئے ۔

اطلاع

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کرلیں۔ **Muftionline@hotmail.com**

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-220 - 29-7-2003

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(221)

31-7-2003

(71) اولیاء اللہ کی دُعاء

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۱۰۹

(پ۱۸ سورۃ المومنون آیت ۱۰۹)

اے ربّ ہمارے! ہم یقین (ایمان) لائے سو معاف کردے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب رحم والوں سے بہتر ہے

☆ اولیاء اللہ یہ دُعاء مانگتے رہتے ہیں اور ہمہ وقت اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہتے ہیں۔ ہمیں ایسے مقبولین خدا کا احترام کرنا چاہیے اور منکرین و کفار کی طرح روشن خیالی کے زعم میں سیدھے سادھے دیندار مسلمانوں سے گستاخی و تمسخر سے احتراز لازم ہے ورنہ آخرت میں انجام اذیت ناک ہوگا۔

☆ اے اللہ تُو ہمیں محض اپنے رحم و کرم سے اعمال صالح کی توفیق عطا فرما اور ہمارے گناہ اور کوتاہیوں کو معاف فرمادے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(222)

2-8-2003

(72) جابر و ظالم حکمران کے سامنے ایمان پر ثابت قدم رہنے کی دُعاء

فرعون کے دربارِ عام میں موسیٰ علیہ السلام سے شکست کھانے کے بعد جب جادوگر اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر ایمان لے آئے تو فرعون نے انہیں دھمکی دی "میں تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا" اُس وقت جادوگروں نے اللہ کریم کے حضور صبر و استقامت علی الایمان کی دُعاء کی

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿١٢٦﴾

(پ۹' سورۃ الاعراف' آیت ۱۲۶)

اے ربّ ہمارے! دہانے کھول دے ہم پر صبر کے اور ہم کو مار مسلمان

فرعون اپنے کو رَبِّ اَعۡلٰی (بڑا پروردگار) کہتا تھا۔ جب جادوگروں نے اس کی ربوبیت اعلیٰ سے انکار کیا اور ربِّ موسیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر ایمان لے آئے۔ تو فرعون یہ کیونکر برداشت کر سکتا تھا لیکن اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سامنے کسی کا زور ہرگز نہیں چل سکتا۔

مگر ضرورت اس یقین کی ہے۔ اللہ کی ذات پر ایمان متزلزل نہ ہونے پائے۔

ہمیشہ صبر و تقویٰ کی راہ اختیار کرو اور یقین رکھو کہ آخری کامیابی صرف متّقین کیلئے ہے۔

دُعاء: اے اللہ! ہمیں بھی مشکلات میں ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما اور ایمان پر موت نصیب کر۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(223)

3-8-2003

(73) اولادِ صالح کیلئے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دُعاء

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

(پ۲۳ سورۃ الصّٰفّٰت آیت۱۰۰)

اے رب بخش مجھے کوئی صالح فرزند

☆ اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کی دُعاء قبول فرمائی اور بیٹا عطا کیا۔ موجودہ توریت سے ثابت ہے کہ جو بیٹا ابراہیم علیہ السلام کی دُعاء سے پیدا ہوا وہ اسمٰعیل علیہ السلام ہیں۔

☆ ''اسمٰعیل'' دو لفظوں سے مرکب ہے ''سمع'' اور ''ایل''۔

''سمع کے معنی سننے'' اور ''ایل کے معنی خدا'' کے ہیں

یعنی خدا نے ابراہیم علیہ السلام کی دُعاء سن لی۔

(تفسیر عثمانی)

☆ اِس دُعاء سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ فرزند صالح کی دُعاء مانگتے رہنا کسی کمال روحانی کے منافی ہونا الگ عین سنت انبیاء ہے۔

(تفسیر ماجدی)

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(224)

4-8-2003

(74) نیک کام کی قبولیت کیلئے دُعاء ابراہیمی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾

(پ ۱، سورۃ البقرۃ، آیت ۱۲۷)

اے پروردگار ہمارے! قبول کر ہم سے (یہ خدمت) بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔

السمیع: سننے والا (زبان سے نکلے ہوئے لفظ و قول کا)

العلیم: جاننے والا (دِل کے اندر کے اخلاص اور نیت کا)

حضرت خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حکمِ ربانی کی تعمیل میں ملکِ شام کے ہرے بھرے خوش منظر خطّہ کو چھوڑ کر مکہ مکرمہ کے خشک پہاڑوں کے درمیان اپنے اہل وعیال کو لا ڈالا اور بیت اللہ کی تعمیر میں اپنی پوری توانائی خرچ کر دی۔ یہ موقع ایسا تھا کہ ایسے مجاہدے کرنے والے کے دِل میں عجب پیدا ہو سکتا ہے اور وہ اپنے عمل کو بہت کچھ قابل قدر سمجھے۔ لیکن یہاں حضرت خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں ربُّ العزت کی بارگاہِ عزت وجلال کو پہنچاننے والے ہیں کہ کسی انسان سے اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان عبادت واطاعت ممکن نہیں، ہر شخص اپنی قوت وہمّت کی مقدار سے کام کرتا ہے۔

اس لیے ضرورت ہے کہ کوئی بھی بڑے سے بڑا عمل کرے تو اس پر ناز نہ کرے بلکہ نہایت عجز وانکساری کے ساتھ دُعاء کرے کہ اے اللہ کریم! گو میرا یہ عمل تیرے عالی مرتبہ میں پیش کرنے کے قابل تو نہیں لیکن تو محض اپنے فضل وکرم سے اِسے شرفِ قبولیت بخش دے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بناءِ بیت اللہ کے عمل سے متعلق یہ دُعاء فرمائی۔

(مفتی محمد شفیعؒ)

اطلاع

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس **Muftionline@hotmail.com** کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(225)

6-8-2003

(75) سواری پر بیٹھ کر پڑھنے کی دعاء مسنون

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ (پ۲۵ الزخرف آیات ۱۳ اور ۱۴)

پاک ہے وہ ذات جس نے بس میں کر دیا ہمارے اس (سواری) کو۔ اور ہم نہ تھے اس کو قابو میں لا سکتے۔ اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے

★ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متعدد روایات میں منقول ہے کہ آپ سواری پر بیٹھتے وقت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔ اور سوار ہونے کا پورا مستحب طریقہ حضرت علیؓ سے یہ منقول ہے کہ سواری پر پاؤں رکھتے وقت "بِسۡمِ اللّٰہ" کہے، پھر سوار ہو جانے کے بعد "اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ" اور اسکے بعد یہ کلمات کہے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

(قرطبی)

★ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ (اور بلاشبہ ہم اپنے پروردگار کیطرف لوٹنے والے ہیں) کے الفاظ کے ذریعہ تعلیم دی گئی ہے کہ انسان کو اپنے دنیوی سفر کے وقت آخرت کا کٹھن سفر یاد کرنا چاہیئے جو ہر حال میں پیش آ کر رہیگا اور اسے سہولت کے ساتھ طے کرنے کیلئے اعمالِ صالح کے سوا کوئی سواری نہیں ہوگی

(مصارف القرآن۔ مفتی شفیعؒ)

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(226)

7-8-2003

(76) ظالم کافر حکمران سے نجات کیلئے موسیٰ علیہ السلام کے متّبعین کی دعاء

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ج

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ترجمہ: (موسیٰ علیہ السلام کے متّبعین) بولے ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا — پ۱۱ یونس آیات ۸۵ اور ۸۶

اے رب ہمارے! نہ اتارنا ہم پر زور اس ظالم قوم کا اور چھڑا دے ہم کو مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے

موسیٰ ؑ کی اتباع کرنے والوں نے ظالم و کافر قومِ فرعون سے نجات کیلئے اللہ جل شانہٗ پر توکل کا اظہار فرمایا اور پھر دعاءِ نجات کی

دعا: اے اللہ ! ہمیں بھی مشکلات اور نامساعد حالات میں اپنی ذاتِ وحدہٗ لاشریک پر مکمل بھروسہ و توکّل اور اعمالِ صالح کی توفیق عطا فرما۔ اور اس دورِ فتن میں اپنی رحمتِ خاص سے امّتِ ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو ظالم و کافر قوّتوں کے شر سے محفوظ رکھ۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(227)

10-8-2003

(77) ظاہری اسباب کے فقدان کے باوجود
اللہ جل شانہٗ سے یقینِ قبولیت کے ساتھ دعاء

رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا ﴿۴﴾

(پ۱۶ مریم آیت ۴)

اے میرے ربّ! میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور میرا سر (بڑھاپے کی وجہ) سے بھڑک اٹھا ہے (یعنی بال سفید ہو گئے ہیں) لیکن مَیں کبھی بھی تجھ سے دعا کر کے محروم نہیں رہا۔

- ضعفِ عمری میں حضرت زکریا علیہ السلام نے وراثتِ نبوت کو سنبھالنے کیلئے اولاد کی دعاء اس انداز میں کی کہ پہلے اپنی کمزوری اور عدم اسباب کا ذکر فرمایا پھر اللہ جل جلالہٗ کی شان سے یقینِ قبولیت کے ساتھ اپنی حاجت پیش کی۔
- وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا ﴿۴﴾ (تجھ سے مانگ کر اے رب مَیں کبھی محروم نہیں رہا) سے اسبابِ ظاہری نہ ہوتے بھی مسبب الاسباب اللہ جل شانہٗ پر کس قدر اعتماد و یقین کے ساتھ دعاء مانگی۔ معاً اللہ جل شانہٗ نے قبول فرمائی۔

- اس اندازِ دعاء سے ثابت ہوتا ہے کہ دعاء الحاح و لجاجت سے لیکن اللہ جل شانہٗ قادرِ مطلق پر قبولیت کے یقین کے ساتھ مانگنی چاہیے

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

(پ۲۴ المومن آیت ۶۰)

اور کہتا ہے رب تمہارا مجھ کو پکارو (دعاء کرو) میں پہنچوں گا (قبول کروں گا) تمہاری پکار کو

امام قرطبیؒ نے تفسیر میں یہ بیان فرمایا کہ اللہ جل شانہٗ سے دعا مانگنے کے وقت اپنے ضعف و بدحالی اور حاجتمندی کا ذکر کرنا قبولیتِ دعاء کیلئے اقرب ہے۔ اسی لئے علماء نے فرمایا کہ دعاء کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ جلّ شانہ کی نعمتوں اور اپنی کم مائیگی اور حاجتمندی کا ذکر کرنا چاہیے۔

اطلاع

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام مفتی آن لائن سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس Muftionline@hotmail.com کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(228)

11-8-2003

(78) وساوسِ شیطانی سے بچنے کی دعاء

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

(پ۱۸ لمومنوں آیات ۹۷/۹۸)

اے ربّ! مَیں آپ کی پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے۔ اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اے ربّ! اِس سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔ (یعنی میری نماز میں عبادت میں اور دوسرے امور میں میرے پاس آئیں کیونکہ شیطان جب آئیگا تو ضرور وسوسہ بھی پیدا کریگا۔ تفسیرِ مظہری)

★ شیطان کے شر اور مکر سے بچنے کیلئے یہ ایک جامع دعاء ہے رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو اس دعاء کی تلقین فرمائی ہے تاکہ ایسے غصّے اور غیظ و غضب کی حالت میں جبکہ انسان کو اپنے نفس پر قابو نہیں رہتا اور اس میں ھمزاتِ شیاطین کا دخل ہوتا ہے اس سے محفوظ رہیں۔

ھمزات جمع ہے ھمزہ کی ۔ لغت میں "ھمزہ" کے معنی "دھکا دینے" کے ہیں یوں "شیطان کے ھمزات" کے معنی یہ ٹھہرے کہ شیطان رجوع اِلی اللّٰہ سے دھکا دے کر رجوع الی غیر اللّٰہ کروا دیتا ہے۔

★ اس کے علاوہ شیاطین اور جنّات کے دوسرے آثار اور حملوں سے بچنے کیلئے بھی یہ دعا مجرّب ہے

(معارف القرآن مفتی محمد شفیعؒ)

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(229)

12-8-2003

(79) تخلیقِ کائنات میں فکر کرنے والے اللہ ﷻ کے نیک بندوں کی دعاء

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَآ إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ ۖ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾

(پ۴ ال عمران آیات ۱۹۱/۱۹۲)

اے ہمارے پروردگا! تو نے یہ (کائناتِ ارض وسماء) عبث (بے مقصد) نہیں بنائی۔ تو پاک ہے پس ہمیں (جہنّم کی) آگ سے بچالے۔ اے پالنے والے! تُو جسے جہنّم میں ڈالے یقیناً تُو نے اسے رسوا کردیا۔ اور ظالموں کا مددگار کوئی نہیں

سورہ الِ عمران کے آخری رکوع کی یہ دو آیات اور ان کے اوّل اور بعد کی آیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آسمان و زمین اور دیگر تخلیقات الٰہیہ میں غور وفکر کرنا وہ ہی محمود ہو سکتا ہے جس کا نتیجہ خدا کی یاد اور آخرت کی طرف توجہ ہو۔ باقی جو مادہ پرست ان مصنوعات کے تاروں میں اُلجھ کر رہ جائیں اور صانع اللہ ﷻ کی صحیح معرفت تک نہ پہنچ جائیں خواہ دنیا انہیں بڑا محقق اور سائنس دان کہا کرے مگر قرآن کی زبان میں وہ اولو الالباب نہیں ہو سکتے۔ (تفسیرِ عثمانی)

دعاء: اَے خالقِ کائنات، فاطر السمٰوٰتِ والارض! تو پاک ہے بے عیب ہے۔ اور یقیناً تُو نے یہ کائنات بے مقصد نہیں بنائی۔ ہمیں اس کی صحیح فکر عطا فرما جس سے تیری معرفت نصیب ہو جائے اور ہم تیرے کرم سے آخرت کی رسوائی اور جہنّم کی آگ کے عذاب سے بچ سکیں۔

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس Muftionline@hotmail.com کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجد حسن سے مولانا محمد عبد الرحمٰن اشرفی مدظلہ کی تقریرِ جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(231)

16-8-2003

(81) اولاد میں صالحیت کیلئے دُعاء

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ (پ۲۶ الاحقاف آیت ۱۵)

اور صالح بنا میرے لئے میری اولاد، مَیں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور مَیں مسلمانوں میں سے ہوں

اولاد میں خیر اور صالحیت کی استعداد اللہ کریم کے بڑے انعامات میں سے ہے جس کی دعاء انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسّلام اور اہلِ اللہ کا معمول رہا ہے کیونکہ نیک اولاد والدین کیلئے ان کی اِس فانی زندگی میں باعثِ سکون و آرام ہے اور اِس دنیا سے دارالبقاء کی طرف رحلت پانے کے بعد صدقۂ جاریہ بن جاتی ہے۔

ہر مسلمان کو یہ دعاء یاد کرلینا چاہئے اور اولاد کی نیک تربیت کیلئے ہر ممکن اہتمام کرنا چاہئے تاکہ اولاد دنیا و آخرت میں والدین کیلئے باعثِ سکون ثابت ہو۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(232)

17-8-2003

(82) توبہ کرنے والے مومنین کے حق میں حاملینِ عرش ملائکہ کا استغفار

رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَيۡءٖ رَّحۡمَةٗ وَعِلۡمٗا فَٱغۡفِرۡ لِلَّذِينَ تَابُواْ وَٱتَّبَعُواْ سَبِيلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ ٱلۡجَحِيمِ ۝ (پ ۲۴ المومن آیت ۷)

اے ربّ ہمارے! تیری رحمت اور علم ہر چیز پر محیط ہے سو تو بخش دے جنہوں نے توبہ کرلی اور تیرے راستہ پر چلے اور ان کو عذابِ جہنم سے بچا۔

- حاملینِ عرش ملائکہ کی یہ دعاء اُن ایمان والوں کیلئے ہے جو سچے دل سے اللہ کی طرف رجوع کرکے اس کے بتلائے ہوئے سیدھے راستہ (صراطِ مستقیم) پر چلتے ہیں لیکن بمقتضاءِ بشریت اُن سے کچھ خطائیں سرزد ہوجاتی ہیں۔
- اللہ اللہ! ان مومنین کے مرتبۂ قرب کا کیا ٹھکانہ جن کے حق میں ملائکہ مقرّبین استغفار کرتے ہیں۔

- فقہانے یہاں سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ مومنین کو ایک دوسرے کے حق میں دعاءِ خیر اور استغفار کرتے رہنا چاہیے

نَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہ وَنَعُوذُبِکَ مِنَ النَّار

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(233)

18-8-2003

(83) اپنی اُمّت کے حق میں

مناجاتِ موسیٰ علیہ السلام

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ط

(پ ۹ الاعراف ۱۵۶/۱۵۵)

(اے ربّ ہمارے!) تو ہی ہمارا کارساز ہے سو بخش دے ہم کو اور ہم پر رحمت فرما اور تو ہی سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور لکھ دے ہمارے لئے اِس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی ہم نے تیری ہی طرف رجوع کیا ہے

پہلی آیت ۱۵۵ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اپنی قوم کیلئے دفعِ مضرّت اور رفعِ مصیبت کی دعاء کی اور پھر دوسری آیت ۱۵۶ میں تحصیلِ منفعت کی دعاء فرمائی۔

دعاء اے اللہ کریم! ہم ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتّیوں پر بھی نظرِ کرم فرما اور ہماری تقصیرات سے درگزر فرماتے ہوئے ہمیں بخش دے اور ہمارے لئے بھی دنیاء و آخرت کی بھلائیاں مقدّر فرمادے۔ آمین یاربّ العٰلمین